الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی جگہ نوکری حاصل کرنا جہاں ہر وقت اجنبیہ لڑکیوں سے بے پردہ میل جول کی نوبت پیش آتی رہتی ہے انتہائی خطرے کی بات ہے لہٰذا ایسی جگہ نوکری لینا مناسب نہیں ہے۔ اسطرح نوکری حاصل کرنے کے لئے رشوت دینا بھی ناجائز اور حرام ہے۔ البتہ اگر کسی جائز نوکری کی تلاش میں حتی المقدور تمام جائز تدابیر اور قانونی کارروائیاں صرف کرنیکے باوجود بھی بلا رشوت کوئی جائز نوکری نہیں مل رہی ہو۔ اور اس شخص کی غربت کا یہ حال ہو کہ بے روزگاری کیوجہ سے انتہائی تنگی میں مبتلی ہو تو اس خاص صورت میں رشوت دیکر نوکری حاصل کرنیکی گنجائش ہے اور اس سے حاصل ہونیوالا پیسہ بھی حلال ہے بشرطیکہ شخص مذکور میں اس نوکری کی اہلیت و صلاحیت موجود ہو اور اسے ٹھیک ٹھیک انجام بھی دیتا ہو۔ تاہم رشوت دینے پر اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار بھی کرتا رہے۔

فی الدر المختار قوله لابأس بالرشوة اذا خاف على دينه والنبي صلى الله عليه وسلم كان يعطي الشعراء ولمن يخاف لسانه۔

قال العلامة الشامي رحمه الله تعالى تحت قوله اذا خاف على دينه عبارة المجتبى لمن يخاف وفيه ايضاً دفع المال للسلطان الجائر لدفع الظلم عن نفسه وماله ولاستخراج حق له ليس برشوة يعني في حق الدافع۔ رد المحتار ج ٦ ص ٤٢٣ - والله اعلم بالصواب

العبد سعید احمد
دار الافتاء دار العلوم کراتشی
٣/٧/١٤١٦ھ

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
٣-٧-١٦ھ

الجواب صحیح
[illegible] عبد اللہ [illegible] عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی
٣-٧-١٤١٦ھ

الجواب صحیح
[illegible] ربانی
١٧
دار الافتاء دار العلوم کراچی
٣/رجب المرجب ١٤١٦ھ